دی سٹی اسکول

پی اے ایف چیپٹر

پریپ + سینئیر ا سیکشن

جماعت ہفتم ۔ جوابی کتابچہ

نام:________________ کلاس / سیکشن______ تاریخ________

حصہ تفہیم

گُل نمبر ۲۵/

سوال نمبر ا۔ درج ذیل پیراگراف کو پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کریں ۔

سوال نمبرا۔ ثابت کریں کہ ہماری خوراک،لباس اور مختلف کاموں میں جانور ہمارا ساتھ دیتے ہیں؟ (۲/)

جواب: ہم جانوروں سے دودھ ، گوشت ، چمڑا اور اُون حاصل کرتے ہیں ۔ جانور باربرداری ، چوکیداری ، تجربات کے کام آتے ہیں ، ہرن سے خوشبو حاصل ہوتی ہے ۔ جانور فصلوں کو نقصان پہچانے والے کیڑوں سے بچاتے ہیں ۔ ادویات اور تیل کی تیاری میں ہمارے کام آتے ہیں ۔

سوال نمبر۲۔ جانور فصلوں کے محافظ کس طرح بنتے ہیں ؟ (۲/)

جواب: بعض جانور فصلوں کو نقصان پہنچانے والے جانوروں کو کھاتے ہیں اس طرح فصلیں محفوظ رہتی ہیں ۔

سوال نمبر۳۔ وہیل مچھلی کا تیل کس مقصد کیلئے استعمال ہوتا ہے ؟ (۲/)

جواب: وہیل مچھلی کا تیل راکٹوں اور دیگر خلائی مشینوں میں استعمال ہوتا ہے ۔

سوال نمبر۴۔ زلزلہ آنے سے پہلے دو پرندوں اور دو جانوروں کی حرکات و سکنات واضح کریں ۔ (۳/)

جواب: پرندے: چوزے درختوں پر چڑھ جائیں ، بطخیں پانی میں جانے س ہچکچائیں ۔
کبوتر خوفزدہ ہوکر ڈربوں میں نہ جائیں ۔

جانور: کتے خواہ مخواہ بھونکنے لگیں ، خرگوش کان کھڑے کرکے کودنے پھاندنے لگیں
سانپ زمین سےباہر نکل آئیں ، مویشی باڑے میں جانے سے انکار کردیں ۔

سوال نمبر۵۔ انسان کے ابتدائی پیشوں اور جانوروں میں کیا نسبت پائی جاتی ہے ؟ (۲/)

جواب: انسان کا ابتدائی پیشہ گلہ بانی تھا پھر رفتہ رفتہ زمین صاف کرکے کاشتکاری شروع کی اور ان دونوں کاموں میں اُس کا ساتھ جانوروں نے دیا ۔

سوال ۶۔ جانوروں کے ساتھ حُسنِ سلوک کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے ۔

جواب: جو جانور جس کام کے لیئے پیدا ہوا ہے اُس سے وہی کام لینا چاہیے ۔ اُن کے منہ پر مارنے اور داغ لگانے سے منع فرمایا ہے ۔ اُنہیں خواہ مخواہ مارنا جائز نہیں ۔

سوال نمبر۷۔ وضاحت (Explain) کریں کہ پودے انسان اور جانوروں کو زندہ رکھتے ہیں ۔ (/۳)

جواب: پودے انسان اور جانوروں دونوں کو غذا فراہم کرنے کا ذریعہ ہیں اور غذا کے بغیر کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا ۔

سوال نمبر۸۔ پیراگراف کا مناسب عنوان لکھیں ۔ (/۱)

جواب: جانوروں کے فائدے / جانوروں کی اہمیت

حصہ قواعد /۲۵

سوال نمبر۱۔ قوسین میں دیئے گئے الفاظ کے واحد یا جمع خالی جگہوں میں لکھیے ۔ /۲.۵

جواب: ۱۔ ہمیں اپنی گفتگو میں (لفظ) الفاظ کا استعمال بہت سوچ سمجھ کر کرنا چاہے ۔

۲۔ مجمع میں زیادہ تر لوگ (صاحب) صاحبان علم تھے ۔

۳۔ کراچی شہر میں بڑی بڑی (عمارت) عمارات ہیں ۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کے ہم پر بہت سے (احسان) احسانات ہیں ۔

۵۔ اس کہانی کی صرف ایک ہی (اقساط) قسط ہے ۔

سوال نمبر۲۔ خط کشیدہ الفاظ کے مترادف خالی جگہوں میں لکھیئے ۔ /۲.۵

۱۔ میں نے بازار سے نرم کپڑا خریدا ۔ (ملائم)

۲۔ حاتم طائی بہت سخی آدمی تھا ۔ (فیاض)

۳۔ میرا بھائی بہت عقلمند ہے ۔ (دانشمند)

۴۔ آج کے دور میں صرف انسان ارزاں رہ گیا ہے۔ (سستا)

۵۔ اللہ پاکیزگی کو پسند کرتا ہے ۔ (طہارت)

سوال نمبر۳۔ الفاظ کے متضاد خالی جگہوں میں لکھیئے ۔ /۲.۵

جواب: ۱۔ آج طلباء جماعت میں فارغ رہے ۔ (مصروف)

۲۔ یہ کمرہ باقی کمروں سے زیادہ روشن ہے ۔ (تاریک)

۳۔ مجھے تم سے اسی فعل کی امدی تھی ۔ (قول)

۴۔ آج ہم نے غیر معمولی کامیابی حاصل کی ۔ (معمولی)

۵۔ یہ کام اتنا آسان بھی نہیں ہے ۔ (مشکل)

سوال نمبر۴۔ محاورات جملوں میں استعمال کیجیے ۔ /۵

جواب: ۱۔ پاپڑ بیلنا : اس کامیابی کو حاصل کرنے کے لیئے مجھے کافی پاپڑ بیلنے پڑے ۔

۲۔ دال میں کالا ہونا : اسلم کے اس رویے سے مجھے لگتا ہے کہ دال میں کچھ کالا ہے ۔

۳۔ پھونک پھونک کر قدم رکھنا : آج کے زمانے میں انسان کی بھلائی اسی میں ہے کہ وہ بُرائی سے بچنے کے لیئے قدم پھونک پھون کر رکھے ۔

۴۔ پالا پڑنا : آج صبح گھر سے نکلتے ہی میرا پالا چوروں سے پڑ گیا ۔

۵۔ ٹس سے مس نہ ہونا: میری سارے باتیں سُن کر بھی وہ اپنے فیصلے سے ٹس سے مس نہ ہوا ۔

سوال نمبر۵۔ غلط فقرات کی اصلاح کیجیے ۔ /۳

۱۔ میرے کو ٹھنڈی شربت پسند ہے ۔ مجھے ٹھنڈا شربت پسند ہے ۔

۲۔ وہ غصے سے زرد پیلا ہوگیا ۔ وہ غصے سے لال پیلا ہوگیا ۔

۳۔ تم نے اپنا کام ختم کرا کہ نہیں ۔ تُم نے اپنا کام ختم کیا کہ نہیں ۔

سوال نمبر۶۔ تشبیہات مکمل کریں ۔ /۱.۵

جواب: ۱۔ زہر کی طرح کڑوا ۲۔ ریشم کی طرح نرم و ملائم

۳۔ چاند کی طرح روشن

سوال نمبر۷۔ دیئے گئے سابقوں سے دو دو الفاظ بنائیں ۔ /۲

۱۔ قابل: قابل تعریف قابل عمل

۲۔ صاحب: صاحب علم صاحب خانہ

سوال نمبر۸۔ دیئے گئے لاحقوں سے دو دو الفاظ بنائیں ۔ /۲

۱۔ گاہ: عید گاہ خواب گاہ

۲۔ ناک: خطر ناک خوف ناک

سوال نمبر۹۔ رموز و اوقاف لگا کر عبارت دوبارہ تحریر کریں ۔ /۴

بی بی مریم حضرت عیسیٰؑ کو لے کر بستی میں آئیں تو لوگوں نے آپ کو گھیر لیا اور پوچھا کہ
" یہ بچہ کس کا ہے ؟ " بی بی مریم خاموش رہیں اور چُپ چاپ اپنے بچے کا منہ تکنے لگیں ۔
اس وقت خُدا نے حضرت عیسیٰؑ کو قوت گویائی بخشی اور آپ نے پیغمبرانہ شان سے فرمایا ،
" اے لوگو ! میں روح اللہ ہوں اور دنیا میں امن و آتشی پھیلانے آیا ہوں "

حصہ انشاء پردازی

گُل نمبر /۲۵

سوال نمبر۱۔ کسی ایک عنوان پر ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے ۔ /۱۵

" صحت و صفائی "

یا

اسکول کے طلباء میں خوشی کی لہر دوڑ گئی جب ــــــ۔

سوال نمبر۲۔ دوست کو خط لکھ کر فضول خرچی کے نقصان سے آگاہ کرتے ہوئے بچت کی تلقین کریں ۔ /۱۰

یا

دو افراد کے درمیان ٹی وی کے فوائد اور نقصانات پر ایک مکالمہ تحریر کریں ۔

حصہ ادب

گُل نمبر /۲۵

سوال نمبر ۱ سوالوں کے جواب لکھیے ۔ /۱۰

۱۔ سبق آلودگی کے تینوں کردار کون کون سی آلودگی کا شکار تھے ؟

جواب: سبق آلودگی کے تینوں کردار مختلف آلودگیوں کا شکار تھے ۔ عقاب فضائی ، بلی پانی کی آلودگی اور بندر فضائی ، پانی اور ماحولیاتی آلودگی کا شکار تھا ۔

۲۔ چچی چچا چھکن کو سفر پر جانے سے کیوں منع کرتی تھیں ؟

جواب: چچی اس لیئے منع کرتی تھیں کیونکہ چچا اُن کو کبھی کہیں نہیں جانے دیتے اور منع کردیتے ۔

۳۔ سرکپ کے لوگ کیوں ہراساں رہتے تھے ؟

جواب: سرکپ کے لوگ اس لیئے ہراساں رہتے تھے کیونکہ یہ شہر دو مرتبہ تباہ ہوچکا تھا ۔

۴۔ '' خود ستائی عیب ہے اور خود ستا '' اس مصرعے کا کیا مطلب ہے ؟

جواب: اپنے منہ سے اپنی تعریف کرنا بھی ایک بُرائی ہے ۔

۵۔ مصر کے فرماں روا نے کیا خواب دیکھا تھا ؟

جواب: مصر کے فرماں روا نے خواب دیکھا تھا کہ سات پتلی گائیں سات موٹی گائیوں کو کھا رہی ہیں اور سات اناج کی بالیاں سبز اور سات خشک ہیں ۔

سوال نمبر۲۔ نظم جاڑا اور گرمی کا مرکزی خیال لکھیے ۔ /۳

جواب: دنیا میں کوئی چیز بے کار نہیں ہوتی ۔ ہر چیز کے اپنے فائدے اور نقصانات ہیں ۔

سوال نمبر۳۔ تشریح معہ حوالہ کریں ۔ /۴

تو ہے خلوت میں تو ہے جلوت میں
کہیں پنہاں کہیں عیاں تو ہے
نہیں تیرے سوا یہاں کوئی
میزبان تو ہے مہمان تو ہے ۔

جواب: حوالہ: یہ بند حمد سے لیا گیا ہے اور اس نظم کے شاعر امیر مینائی ہیں ۔

تشریح: بچے اپنی ذہنی استعداد کے مطابق کریں گے ۔

سوال نمبر۴۔ '' آلودگی '' یا '' مصر کے فرماں روا کا خواب '' خلاصہ تحریر کریں ۔ /۸

جواب بچے اپنی ذہنی استعداد کے مطابق خلاصہ تحریر کریں گے ۔